لا تزال طائفة من امتي يقاتلون على الحق ظاهرين
على من ناواهم حتى يقاتل آخرهم المسيح الدجال
(ابو داؤد: ۲۴۸۴)

فتنۂ دجال

قرآن و حدیث کی روشنی میں

قرآن کریم میں دجال کی طرف اشارہ، ساٹھ صحابہ کرامؓ کی مرویات
مستند حوالہ جات کے ساتھ، ظہور و خوارق دجال کے منکرین، دجال
اپنے ذاتی تشخص کے آئینے میں، خروج دجال کی منتظر اقوام

از افادات
حضرت مولانا پروفیسر محمد یوسف خان صاحب مدظلہ
استاذ الحدیث جامعہ اشرفیہ لاہور

مؤلف
مولانا حافظ محمد ظفر اقبال
فاضل جامعہ اشرفیہ

بیت العلوم
۲۰۔ نابھہ روڈ، پرانی انارکلی لاہور۔ فون: ۳۵۲۲۳۸۳

لا تزال طائفة من امتي يقاتلون على الحق ظاهرين على من ناواهم حتى يقاتل آخرهم المسيح الدجال
(ابو داؤد: ۲۴۸۴)

فتنۂ دجّال

قرآن و حدیث کی روشنی میں

قرآن کریم میں دجال کی طرف اشارہ، ساٹھ صحابہ کرام کی مرویات مستند حوالہ جات کے ساتھ، ظہور و خوارق
دجال کے منکرین، دجال اپنے ذاتی تشخص کے آئینے میں، خروج دجال کی منتظر اقوام

از افادات
حضرت مولانا مفتی محمد یوسف خان صاحب مدظلہ
استاذ الحدیث جامعہ اشرفیہ لاہور

مؤلف
مولانا محمد ظفر اقبال صاحب
فاضل جامعہ اشرفیہ

بیت العلوم
۲۰۔ نابھہ روڈ، پرانی انارکلی لاہور۔ فون: ۷۳۵۲۴۸۳

﴿جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں﴾

نام کتاب: فتنہ دجال قرآن وحدیث کی روشنی میں

مؤلف: حافظ محمد ظفر اقبال (فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور)

افادات: پروفیسر مولانا محمد یوسف خان صاحب

باہتمام: محمد ناظم اشرف

ناشر: بیت العلوم۔ ۲۰ نابھہ روڈ، چوک پرانی انارکلی، لاہور
فون: ۷۳۵۲۴۸۳

﴿ملنے کے پتے﴾

بیت العلوم = ۲۰ نابھہ روڈ، پرانی انارکلی، لاہور
ادارہ اسلامیات = ۱۹۰ انارکلی، لاہور
ادارہ اسلامیات = موہن روڈ چوک اردو بازار، کراچی
دارالاشاعت = اردو بازار کراچی نمبر ۱
بیت القرآن = اردو بازار کراچی نمبر ۱

بیت الکتب = گلشن اقبال، کراچی
ادارۃ المعارف = ڈاک خانہ دارالعلوم کورنگی کراچی نمبر ۱۴
مکتبہ دارالعلوم = جامعہ دارالعلوم کورنگی کراچی نمبر ۱۴
مکتبہ سید احمد شہید = الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور
ادارۃ القرآن = اردو بازار، کراچی

﴿فہرست﴾

﴿باب اول﴾

﴿خروج دجال عقائد کی روشنی میں﴾

﴿باب دوم﴾

﴿دجال اپنے ذاتی تشخص کے آئینہ میں﴾

اس توجیہ کی تائید اس بات سے بھی ہوتی ہے کہ حضور ﷺ کی عادت مبارکہ یہ تھی کہ سائل کی کیفیت دیکھ کر جواب ارشاد فرماتے تھے کسی کو سمجھانے کے لئے ایک لفظ فرمادیا تو کسی کے سامنے کسی اور لفظ سے ذکر فرمادیا اس وجہ سے روایات میں بظاہر تعارض آگیا۔

دجال کی پیشانی کشادہ ہوگی

اس کے لئے حدیث میں ''اجلی الجبھۃ'' کے الفاظ آئے ہیں۔

''ناک کے نتھنے چوڑے ہوں گے'' کے لئے حدیث میں "عریض المنخر" کے الفاظ آئے ہیں، بعض کتابوں میں اس موقع پر "عظیم المنحر" کا لفظ ہے اس کا معنی ہے سینہ چوڑا ہونا۔

''بھاری بھرکم جسم ہوگا'' کے لئے حدیث میں "جسیم"، "اعظم انسان رأیناہ"، "ضخم فیلمانی" کے الفاظ آئے ہیں۔

''چھوٹا قد ہوگا'' کے لئے حدیث میں "قصیر" کا لفظ وارد ہوا ہے۔ جب کہ بعض روایات میں آیا ہے کہ دجال کا قد لمبا ہوگا، اس تعارض کو دور کرنے کے لئے سید برزنجیؒ نے تحریر فرمایا ہے کہ اس کا پستہ قد ہونا اس کے بھاری بھرکم جسم کے اعتبار سے ہوگا ورنہ اس کا قد لمبا ہی ہوگا یا ابتداء میں وہ پستہ قد ہوگا پھر دعویٰ الوہیت کے بعد اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے امتحان کے لئے اس کو دراز قامت کر دیں گے۔

(الاشاعۃ ص۲۶۳)

''دونوں پاؤں کے درمیان فاصلہ زیادہ ہوگا'' کے لئے حدیث میں "افحج" کا لفظ آیا ہے۔ جس کا قدیم اردو ترجمہ ''پھڈا'' کیا جاسکتا ہے۔

قطن بن عبدالعزیٰ کے مشابہ ہوگا

قطن بن عبدالعزیٰ کے بارے میں ہمارے علماء کرام کے دو نظریے ہیں۔

(۱) بعض علماء کرام کی رائے یہ ہے کہ قطن بن عبدالعزیٰ زمانہ جاہلیت میں مر چکا تھا، بقول حافظ ابن حجرؒ کے اس کا اصل نام عبدالعزیٰ بن قطن تھا۔ راوی نے غلطی سے اس کو قطن بن عبدالعزیٰ نقل کر دیا، یہ شخص قبیلہ بنوخزاعہ میں سے تھا، اس کی ماں کا نام ہالہ بنت خویلد ہے اور اس نے نبی علیہ السلام کی صحبت نہیں پائی۔

(۲) بعض علماء کرام کی رائے یہ ہے کہ قطن بن عبدالعزیٰ زمانہ جاہلیت میں فوت نہیں ہوئے بلکہ نبی علیہ السلام کا زمانہ پایا، اسلام لائے اور شرف صحابیت سے مشرف ہوئے۔

اس دوسری رائے کی تائید مسند احمد کی اس روایت سے ہوتی ہے کہ جب حضور ﷺ نے یہ فرمایا کہ دجال قطن بن عبدالعزیٰ کے مشابہ ہوگا تو انہوں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ! کہیں دجال کی مشابہت مجھے نقصان تو نہیں پہنچائے گی؟ فرمایا نہیں! کیونکہ تم مسلمان ہو اور دجال کافر ہوگا۔ اگرچہ حافظ ابن حجر عسقلانیؒ نے اس روایت کو سند کے اعتبار سے ضعیف قرار دیا ہے کہ اس حدیث کا ایک راوی ''مسعودی'' عمر کے آخری حصے میں حافظے کی کمزوری کا شکار ہو گیا تھا لیکن اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا اس لئے کہ مصنف ابن ابی شیبہ، طبرانی اور بزار میں یہی روایت حضرت فلتان بن عاصم رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے اور بقول علامہ ہیثمی کے اس کے تمام راوی ثقہ ہیں اس لئے یہ دوسری رائے ہی وزنی معلوم ہوتی ہے۔

تاہم حافظ ابن حجرؒ کی اس رائے سے اتفاق کیا جاسکتا ہے کہ اس شخص کا اصل نام قطن بن عبدالعزیٰ کے بجائے ''عبدالعزیٰ بن قطن'' تھا کیونکہ مسلم شریف کی حدیث نمبر ۷۳۷۳ میں یہ الفاظ وارد ہوئے ہیں۔

﴿کانی اشبھہ بعبد العزی بن قطن﴾

اسی طرح بخاری شریف حدیث نمبر ۷۱۲۸ میں یہ الفاظ موجود ہیں۔

﴿اقرب الناس بہ شبھا ابن قطن﴾

ممکن ہے کہ بعض لوگوں کے ذہن میں یہ شبہ پیدا ہو کہ بخاری شریف میں حدیث نمبر ۳۴۴۱ کے آخر میں امام زہریؒ کا یہ قول منقول ہے کہ عبدالعزی بن قطن بنی خزاعہ میں کا ایک آدمی تھا جو زمانہ جاہلیت میں مر گیا تھا؟ سو اس کا جواب یہ ہے کہ یہ امام زہریؒ کی اپنی رائے ہے جس پر انہوں نے کوئی دلیل پیش نہیں کی اور ممکن ہے کہ یہ دو الگ الگ شخص ہوں جن میں سے ایک کا انتقال زمانہ جاہلیت میں ہو گیا ہو اور دوسرے نے اسلام قبول کیا ہو اور اسلام قبول کرنے والے کے حلیہ سے دجال کی مشابہت بیان کر دی گئی ہو۔ (واللہ اعلم بالصواب)

دجال کا سر

دجال کے سر کی کیفیت احادیث مبارکہ میں "وان راسه من ورائه کانها اصلة" اور "وان راسه من ورائه حبک حبک" کے الفاظ سے نقل کی گئی ہے۔

دجال کے کان کٹا ہونے کا ذکر حدیث میں "تقطع اذنه" کے الفاظ سے کیا گیا ہے۔

دجال کے جوان ہونے کا ذکر حدیث میں "شباب" کے لفظ سے کیا گیا ہے جب کہ بعض روایات میں دجال کے "شیخ" ہونے کا ذکر ہے یعنی وہ ادھیڑ عمر کا ہوگا۔ ان روایات میں تطبیق اس طرح دی جا سکتی ہے کہ دجال ابتداء میں بھرپور جوان ہوگا، لیکن بعد میں اس پر ایسی نحوست چھا جائے گی کہ وہ ادھیڑ عمر کا محسوس ہونے لگے گا۔

''دجال کا ایک ہاتھ لمبا ہوگا'' کے لئے حدیث میں "احدی یدیه اطول من الاخری" کے الفاظ آئے ہیں۔

''دجال کی پیشانی پر ک۔ف۔ر لکھا ہوگا'' کے لئے حدیث میں "مکتوب بین عینیه ک،ف،ر" کے الفاظ آئے ہیں۔ آپ کو یاد ہوگا کہ دجال کے حلیے میں یہ بات بھی گزری ہے کہ اس کی پیشانی نمایاں ہوگی، اس کی وجہ یہی ہوگی کہ اس کی پیشانی پر لفظ ''کافر'' واضح طور پر حروف تہجی کی شکل میں لکھا جا سکے تا کہ کسی کو پڑھنے میں

دشواری نہ ہو۔

آپ غور تو فرمائیں! کہ دجال کا فتنہ کتنا عظیم ہوگا لیکن اس سے بچنے کے لئے جو راہنمائی اور آسانی فرمائی گئی وہ اس سے بھی زیادہ عظیم ہے کہ دجال کی پیشانی پر دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھ دیا جائے گا اور ہر خواندہ یا ناخواندہ مسلمان اس کو پڑھ کر دجال کو شناخت کرنے میں کچھ مشکل محسوس نہ کرے گا۔

﴿ایک حقیقت، جائزہ اور تبصرہ﴾

علماء کرام کا اس بات میں باہمی اختلاف رہا ہے کہ دجال کی پیشانی پر حقیقۃً لفظ ''کافر'' لکھا ہوگا یا حدیث میں سمجھانے کے لئے یہ ترکیب استعمال ہوئی ہے کہ جو شخص بھی ربوبیت اور الوہیت کا دعوی کرے گا، ہر شخص سنتے ہی سمجھ جائے گا کہ یہ کافر ہے، بعض حضرات نے دوسری رائے اختیار کی ہے لیکن جمہور شراح حدیث اس بات پر متفق ہیں کہ دجال کی پیشانی پر حقیقۃً ''کافر'' لکھا ہوگا چنانچہ امام نوویؒ تحریر فرماتے ہیں۔

﴿الصحیح الذی علیه المحققون ان هذه الکتابة علی ظاهرها و انها کتابة حقیقةً جعلها اللّٰه آیة و علامة من جملة العلامات القاطعة بکفره و کذبه و ابطاله و یظهر اللّٰه تعالٰی لکل مسلم کاتب و غیر کاتب و یخفیها عمن اراد شقاوته و فتنته ولا امتناع فی ذلک و ذکر القاضی فیه خلافا منهم من قال هی کتابة حقیقة کما ذکرنا و منهم من قال هی مجاز و اشارة الی سمات الحدوث علیه و احتج بقوله یقرأه کل مؤمن کاتب و غیر کاتب و هذا مذهب ضعیف﴾ (حاشیہ صحیح مسلم ج ۲ ص ۴۰۰)

''صحیح مذہب جس پر محققین قائم ہیں، یہ ہے کہ دجال کی پیشانی پر